

سوال

قمار بازی کی تحریم میں شرعی حکمت کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

قمار بازی اس لیے حرام ہے کہ اسے حرام کرنے والا اللہ تعالیٰ ہے، اور وہ اللہ پاکباز ہے جو چاہے حکم کرتا ہے۔
فرمان باری تعالیٰ ہے:

اے ایمان والو! بات یہی ہے کہ شراب، اور جوا، اور درگاہیں اور فال نکالنے کے تیر گندی باتیں اور شیطانی عمل ہیں، ان سے اجتناب کرو، تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ، شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ وہ تمہارے مابین شراب اور جویں کے متعلق عداوت و دشمنی پیدا کر دے، اور تمہیں اللہ تعالیٰ کے ذکر اور نماز سے روک دے، تو کیا تم باز آنے والے ہو۔
اور اس حرمت کی حکمت کے بارہ میں ایک عقلمند کو کئی ایک اسباب نظر آتے ہیں، جن میں سے چند ایک ذیل میں بیان کیے جاتے ہیں:

- 1 - جوا اور قمار بازی نصیب اور ہاتھ لگنے، اور خالی قسم کی تمنائیں اور امیدوں پر اعتماد کرنا سکھاتا ہے، نہ کہ کام اور کوشش اور ہاتھ سے کمانے، اور خون پسینہ کی کمائی کرنے اور مشروع کردہ اسباب کا احترام کرنے پر۔
- 2 - جوا اور قمار بازی ہنستے بستے گھڑوں کو اجاڑنے اور حرام راہوں میں مال ضائع کرنے، اور غنی اور مالدار گھرانوں کو فقیری میں بدلنے، اور عزت و اکرام کی مالک جان کی تذلیل کرنے کا آلہ اور سبب ہے۔
- 3 - جوار اور قمار بازی جواروں کے مابین باطل اور ناحق طریقہ سے مال کھانے کسی دوسرے کا ناحق مال کھانے کی بنا پر عداوت و دشمنی اور بغض کا باعث بنتا ہے۔
- 4 - جوا اور قمار بازی اللہ تعالیٰ کے ذکر اور نماز سے روکنے کا باعث ہے، اور جوا کھیلنے والوں کو برے اخلاق اور قبیح اور گندی قسم کی عادات کی طرف دھکیلتا ہے۔

5 - قمار بازی اور جو ایسے گناہ والا گہرا گڑھا ہے جو وقت اور جدوجہد اور کوشش بڑپ کر جاتا ہے، اور سستی و کاہلی کا عادی بناتا اور امت کو کام کاج اور پیداوار سے معطل کر کے رکھ دیتا ہے۔

6 - قمار بازی اور جو قمار باز کو جرائم کی جانب دھکلیتا ہے، کیونکہ مفلس شخص چاہتا ہے کہ اسے کسی بھی طریقہ سے مال حاصل ہو، چاہے چوری اور ڈاکہ کے ذریعہ ہو یا پھر رشوت اور چھین کر حاصل ہو جائے۔

7 - قمار بازی اور جو غم و پریشانی کا وارث بناتا، اور بیماریوں اور اعصاب کے خاتمہ کا باعث بنتا ہے، اور بغض و کینہ پیدا کرتا ہے، اور غالباً جرائم یا خودکشی یا پھر پاگل پن اور لاعلاج مرض کی طرف لے جاتا ہے۔

8 - قمار بازی اور جو قبیح اور برے اخلاق کی طرف لے جانا کا باعث ہے مثلاً شراب نوشی، اور نشہ آور اشیاء کا استعمال، جس جگہ پر قمار بازی ہو رہی ہو وہاں روشنی کم اور دھواں زیادہ ہوتا ہے، آوازیں پست اور کھسر پھسر زیادہ ہوتی ہے، وہاں خواہشات کا دور دورہ ہوتا ہے، گویا کہ وہ عدل و انصاف سے فرار کی کوشش کر رہے ہوں، اور شک و تردد میں پڑ رہے ہوں، سبز ٹیبل کے ارد گرد قمار باز جمع ہوتے ہیں، جہاں مضطرب اور اکھڑی سانسیں جمع ہوں، اور ان کے زخمی دل دھڑک رہے ہوتے ہیں، محسوس تو وہ کھیل کے ساتھی اور ہمنوا لگتے ہیں، لیکن درحقیقت وہ ایک دوسرے کے دشمن ہیں، ہر ایک دوسرے کے انتظار میں ہے، اور اس کی خواہش یہ ہوتی ہے کہ وہ اس شخص اور اس کی اولاد کا مال بھی حاصل کر لے، اور قمار بازی کے اڈے کا مالک موسیقی اور گانے بجانے لگا کر سب کے احساسات کو مدہوش کرنے کا عمل کرتا ہے، اور وہاں بازاری عورتوں کا اہتمام بھی کرنے کے ساتھ انواع و اقسام کی شراب اور سگریٹ بھی پیش کرتا ہے۔

وہاں دھوکہ و فراڈ کی کثرت پائی جاتی ہے، پلانے والے اور کھلانے والے لڑکے اور لڑکیاں ایک کھلاڑی کے پتے دیکھ کر دوسرے شخص کو بتاتے پھرتے ہیں، اور ایک کی دوسرے پر باطل میں مدد کرنے پر آنکھیں مارتے اور اشارے کرتے پھرتے ہیں، اور بعض اوقات ایک قسم کا توازن قائم کرنے کے لیے مسلسل کھیل اور لمبی ملاقاتوں کا انتظام ہوتا اور اس کی ضمانت دی جاتی ہے۔

بلاشک و شبہ سب لوگ ہی خسارہ اور نقصان میں ہیں، شراب اور سگریٹ نوشی کے لیے رقم ادا کر کے بھی خسارہ میں، اور جو رقم کھلانے اور پلانے والوں کی دی جاتی ہے اس کا بھی خسارہ، اور لڑکیوں کو شراب پیش کر کے بھی خسارہ، اور ایک نقصان پر دوسرا نقصان بڑھ کر پایا جاتا ہے۔

لہذا وہ قمار باز جو جو کی ہر بازی جیت گیا ہو یا اکثر بازیاں جیتا ہو اس کے پاس مطلقاً منافع کا کوئی مال نہیں بچتا، یا پھر اگر بچے تو اس کی مقدار بالکل قلیل سی ہوتی ہے، لیکن نقصان اور خسارہ اٹھانے والا شخص تو ہر چیز ہی گنوا بیٹھتا ہے، اور رات کے آخر میں وہ سب وہاں سے کھسکتے ہیں تو انہیں ندامت اور ذلت نے گھیر رکھا ہوتا ہے، اور ہارنے والا شخص جیتنے والے کو کل آنے کا وعدہ کرتا پھرتا ہے۔

دیکھیں: الحیاة الاجتماعية فی التفكير الاسلامی، تالیف احمد شلیبی صفحہ نمبر (241) .

کتنے ہی گھر قمار بازی اور جوئے سے فقر کا باعث بنے، اور کتنے پیٹ بھوکے رہے، اور کتنے جسم لباس سے عاری ہو گئے، یا پھر انہوں نے بوسیدہ اور پرانا لباس زیب تن کرنا شروع کر دیا، اور کتنی ہی شادیاں ناکام ہوئیں، اور کتنی ملازمتیں ختم کر دی گئیں، کیونکہ یہ سب قمار باز تھے، اور انہوں نے قمار بازی کے لیے اشیاء اچک لیں، اور کتنے ہی آدمیوں نے قمار بازی کے اٹھے پر اپنا دین اور اپنی عزت داؤ پر لگا دی اور فروخت کر دی ! ؟

لہذا قمار بازی اور جوا ہر چیز کی تباہی و بربادی کا باعث ہے، اگرچہ اس کا ہدف حصول مال ہے، لیکن یہ شراب نوشی اور سگرٹ نوشی اور بری مجلس اور سوسائٹی اور اندھیرے اور غموض اور دھوکہ و فراڈ اور کراہیت اور ایک دوسرے کے انتظار اور اشیاء اچکنے اور ہر قسم کی بری صفت پر مشتمل ہے .

ماخوذ از: قضایا اللہو والتر فیہ صفحہ نمبر (388) .

ہم اللہ تعالیٰ سے سلامتی اور عافیت کی دعا کرتے ہیں .

واللہ اعلم .